Regd. No. L. 5252

234

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

روزنامہ

الفضل

لاہور

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
ماہوار ۲½ "
فی پرچہ ۱ آنہ

یوم شنبہ

۵ ذی الحجہ سنہ ۱۳۷۰ھ

جلد ۳۹/۵ ★ ۸ تبوک ۱۳۳۰ ہش ★ ۸ ستمبر ۱۹۵۱ء ★ نمبر ۱۰۹

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

محامد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

(۱) کس چہ میداند کزاں نالہ ہا باشد خبر
کاں شفیعے کرد از بہر جہاں در کنجِ غار

(۲) من نمیدانم چہ دردے بود و اندوہ و غمے
کانداز آں غارے در آوردش حزین و دلفگار

(۱) کسی کو اس آہ و زاری کی کیا خبر اور کیا علم ہے۔ جو اس شفیع الوریٰ نے لوگوں کے لئے غار حرا کے گوشہ میں کی۔

(۲) میں نہیں جانتا کہ وہ کیسا درد اور دکھ اور غم تھا۔ جو اس کو اس غار میں غمگین اور دلفگار بنا کر لایا۔

انڈین نیشنل کانگرس کی مجلس عاملہ
سب ارکان مستعفی ہو گئے

نئی دہلی۔ ۷ ستمبر۔ انڈین نیشنل کانگرس کی مجلس عاملہ کے تمام ارکان نے اپنے استعفے صدر کانگرس بابو ٹنڈن کو دے دیئے ہیں۔ یاد رہے ایک ماہ ہوا مسٹر نہرو بھی مجلس عاملہ سے استعفےٰ دے چکے ہیں۔ جسے تاحال منظور نہیں کیا گیا۔ یہ استعفےٰ بعض جماعتی شکایتوں کی بنا پر دیئے گئے ہیں۔ آج مجلس کا اجلاس ان پر غور کرے گا۔ تاحال منظوری کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔

نزدیک و دور سے ۔۔۔ ۷ ستمبر

لاہور۔ آج یہاں میونسپل کمیٹیوں سے متعلقہ اصلاحات تجویز کرنے کے لئے ذیلی کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ جس میں میونسپل کمیٹیوں کے ذرائع آمدنی پر غور کیا گیا۔ آج یہ موضوع بھی زیر بحث آیا کہ کیا ان اداروں کو تجارت میں روپیہ لگانے کی اجازت دے دی جائے۔

ڈھاکہ۔ حکومت مشرقی بنگال نے ڈھاکہ کے قریب ایک پن بجلی کا تحقیقاتی اسٹیشن قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ مختلف دریاؤں سے پن بجلی تیار کرنے سیلابوں کی روک تھام گندے پانی کی نکاسی اور صوبے میں آبپاشی کے وسائل کو بہتر بنانے کے سلسلے میں تحقیقات کریگا۔

کراچی۔ خبر آئی ہے کہ پاکستان اور کینیڈا کے درمیان جلدی ایک معاہدہ پر دستخط ہونیوالے ہیں۔ جس کے مطابق فیصلہ ہوگا کہ کینیڈا کولمبو پلان کے تحت پہلے سال میں پاکستان کو کتنی امداد دے گا۔ بات چیت اختتام تک پہنچ چکی ہے۔ پاکستان اس مالی امداد کو پن بجلی تیار کرنے۔ اور آبپاشی کی سکیموں کو عملی جامہ پہنانے پر خرچ کرے گا۔

لاہور۔ آج یہاں آل پاکستان وومن ایسوسی ایشن کی پنجاب شاخ کی مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا۔ جس میں ایسوسی ایشن کے سالانہ کانفرنس کے سلسلہ میں بعض تجاویز پر غور کیا گیا۔ یہ کانفرنس دسمبر کے شروع میں منعقد ہوگی۔ اور اس میں مشرق وسطیٰ اور دیگر ممالک کی متعدد خواتین بطور مبصر شرکت کریں گی۔

طہران۔ یہاں پیٹرول کی عام فروخت پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ موٹروں والوں کو بھی پیٹرول محدود تعداد میں ملا کریگا۔ اس طرح ڈبوں میں پیٹرول کی فروخت ممنوع قرار دے دی گئی ہے۔

سائیگون۔ ایک رپورٹ کے مطابق ہند چینی میں فرانس اور ویٹ نامیوں کی لڑائی میں تاحال ۳۰ ہزار فرانسیسی ہلاک ہو چکے ہیں

مشرق وسطیٰ کے اسلامی ممالک کی طرف سے تحفظ پاکستان کیلئے ٹھوس مادی امداد کی پیشکش

جدہ۔ ۷ ستمبر۔ مصر میں پاکستان کے سفیر مسٹر عبد الستار اسحاق سیٹھ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ مشرق وسطیٰ کے تمام ممالک مسئلہ کشمیر کے سلسلے میں پاکستان کے ساتھ ہیں۔ اور ان میں سے کئی ایک نے اس سلسلے میں پاکستان کی سالمیت اور تحفظ کے لئے ٹھوس مادی امداد کی بھی پیشکش کی ہے۔ اور ہر اس جارحانہ اقدام کی جو پاکستان کی آزادی اور سالمیت کے خلاف اٹھایا جائے گا مدافعت کے لئے ہر قسم کی قربانی کر گذرنے کے لئے تیار ہیں۔ آپ نے بتایا کہ پاکستان کی سرحدوں پر ہندوستانی فوجوں کے اجتماع سے جو صورت حال اور باہم کشیدگی پیدا ہو گئی ہے۔ اس سے ان ملکوں کو سخت تشویش ہے۔ اور عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل عزام پاشا کئی ایک مواقع پر عرب ممالک کی تشویش اور ان کی جانب سے ہر ممکن امداد کی پیشکش کا اظہار کر چکے ہیں۔ بلکہ آپ نے پچھلے دنوں وزیر اعظم پنڈت نہرو سے اپیل بھی کی تھی کہ وہ مسئلہ کشمیر کے سلسلہ میں دانشمندانہ رویہ اختیار کریں۔ آپ نے کہا مصر کے عوام کو پاکستان کے لئے ہر ممکن ایثار پر آمادہ ہیں۔ اور ان کے علاوہ اردن۔ شام اور عراق و لبنان کے عوام نے بھی اسی قسم کی پیشکش کی ہے۔ مسٹر اسحاق سیٹھ کل قاہرہ سے یہاں پہنچے ہیں۔

صوبائی غذائی مشاورتی کمیٹی کا قیام

لاہور۔ ۷ ستمبر (ریڈیو پاکستان) گورنر پنجاب نے ایک صوبائی خوراک سے متعلقہ ایک مشاورتی کمیٹی قائم کی ہے۔ جس کے صدر وزیر اعلیٰ پنجاب میاں ممتاز محمد خان دولتانہ ہوں گے۔ اس کمیٹی کے ۱۸ رکن ہوتے ہیں میں کاشتکاروں اور بیوپاریوں کے نمائندے کی حیثیت سے اس کمیٹی کے نائب صدر صوفی عبد الحمید صاحب وزیر زراعت بھی ایک رکن ہوں گے۔ ریڈیو پاکستان کے نمائندے کی اطلاع کے مطابق اس کمیٹی کا کام تاجروں کاشتکاروں اور بیوپاریوں کے مفادات کی نگرانی کرنا اور خوراک پر اثر انداز ہونے والے عام نظم و نسق کا جائزہ لیتے رہنا ہوگا۔ یہ کمیٹی دو سال کے لئے قائم کی گئی ہے۔

پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دوستی کا معاہدہ

لندن۔ ۷ ستمبر ایک خبر کے مطابق پاکستان و سعودی عرب کے درمیان جلد ہی ایک دوستی کے معاہدہ پر دستخط ہونے والے ہیں۔ اغلباً پاکستان کی طرف سے مسٹر عبد الستار اسحاق سیٹھ اس معاہدہ پر دستخط کریں گے۔

مختصرات ۔۔۔ ۷ ستمبر

★ طہران۔ ۷ ستمبر۔ خبر آئی ہے کہ ایران کی حکومت نے سابق اینگلو ایرانی آئل کمپنی کے تمام ہوائی جہازوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ ان ہوائی جہازوں کو آبادان میں جمع کر دیا گیا ہے۔ جہاں سے آج برطانوی کارکنوں کو نکالا جانے والا تھا۔

★ لندن۔ حکومت برطانیہ کے نزدیک اب ایران سے مصالحتی گفتگو کے امکانات قریباً قریباً ختم ہو گئے ہیں۔

★ نئی دہلی۔ مسٹر ٹنڈن صدر آل انڈیا کانگرس نے اعلان کیا ہے کہ وہ عہدۂ صدارت سے مستعفی ہو جائینگے آپ نے یہ اعلان ساری مجلس عاملہ کے استعفوں کے بعد کیا ہے۔

★ کراچی۔ کموڈور ایچ۔ ایم صدیق چوہدری کو رائل پاکستانی نیوی کا قائمقام کمانڈر انچیف مقرر کیا گیا ہے۔

ڈاکٹر گراہم کل کراچی آئیں گے

کراچی ۷ ستمبر۔ اقوام متحدہ کے نمائندہ برائے کشمیر ڈاکٹر فرینک گراہم کل کراچی آرہے ہیں۔ جہاں سے آپ جنیوا کے لئے روانہ ہوں گے۔ تاکہ اپنی ناکامی کی رپورٹ تیار کر سکیں۔ آپ نے آج پنڈت نہرو سے آخری ملاقات کی۔ کراچی سے روانگی سے قبل آپ ایکبار وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علیخاں سے ایک ملاقات کریں گے۔ یاد رہے ڈاکٹر گراہم جون کے آخر میں برصغیر ہند و پاکستان آئے تھے اور آپ کے سپرد یہ کام تھا کہ جموں و کشمیر کو بیرونی فوجوں سے خالی کرانا تھا تاکہ غیر جانبدارانہ استصواب کے لئے فضا درست ہو سکے۔

★ جکارتا۔ آج انڈونیشی نے سان فرانسسکو کانفرنس میں صلحنامہ جاپان پر دستخط کر دینے کے فیصلہ کے حق میں فیصلہ صادر کر دیا۔

نیپالی فوجوں کو پاکستانی سرحدوں سے ہٹا لیا جائے
مولانا راغب احسن کا سلامتی کونسل سے مطالبہ

ڈھاکہ۔ ۷ ستمبر۔ موتمر عالم اسلامی کی مشرقی بنگال شاخ کے سیکرٹری مولانا راغب احسن نے ایک بیان میں کہا ہے کہ نیپال کا موجودہ بادشاہ ہندوستان کے ہاتھوں میں کٹھ پتلی بنا ہوا ہے۔ اور اس نے اپنے ملک کی آزادی بیچ رکھی ہے۔ اور اس نے اپنی تمام فوجیں ہندوستان کے سپرد کر دی ہیں۔ جنہیں پاکستان کی سرحدوں پر بھیج دیا گیا ہے۔ آپ نے سلامتی کونسل سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ پاکستانی سرحدوں سے نیپالی فوجوں کو ہٹانے کے سلسلے میں جلد از جلد کوئی موثر قدم اٹھائے۔ ورنہ اس سے دونوں ملکوں کے تعلقات نہایت ناخوشگوار ہو جائیں گے۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں طبع کرا کر کے میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

یوم تحریک جدید کے بعد

عہدیداران جماعت کی خدمت میں ضروری التماس

یوم تحریک جدید جماعت میں ایک حرکت پیدا کرنے کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ اس حرکت سے فائدہ اٹھانا اب آپ کا کام ہے۔ یوم تحریک جدید کے موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی روح پرور اور ایمان افروز تقریر جلد شائع کرنے کی کوشش کی جارہی ہے کوشش فرمائیں کہ آپ کی جماعت کا کوئی فرد ایسا نہ رہے جو تحریک جدید میں شامل نہ ہو یا اس کے ذمہ بقایا ہو۔ احباب جماعت کے سامنے حضور کے یہ الفاظ بار بار دہرائے رہیں کہ :۔

"ایک دفعہ پھر میں آپ لوگوں سے خواہ مرد ہوں خواہ عورت خواہ بچے ہوں کہتا ہوں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مسیح موعودؑ کو مارنے کے لئے دشمن جمع ہیں۔ اپنی غفلت چھوڑ دو۔ قربانی کو بڑھاؤ۔ اور اس کی رفتار کو تیز تر کردو۔ تحریک جدید کے چندوں کو جلد سے جلد ادا کرو۔ سادہ زندگی اور پیسہ بچانے کی عادت ڈالو اور تبلیغ کو وسیع کردو۔ دنیا پیاسی مر رہی ہے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ارواح مومنوں کو روحانی جہاد کے لئے آگے بلا رہی ہیں۔ تم کب تک خاموش رہو گے؟ کب تک بیٹھے رہو گے۔ قربانی کرو اور آگے بڑھو اور اسلام کے جھنڈے کو بلند کردو۔"

(وکیل المال تحریک جدید)

مختلف مقامات پر تحریک جدید کی تقریب

کوئٹہ

مورخہ ۲ ستمبر ۱۹۵۱ء بروز اتوار ۳ بجے بعد دوپہر مسجد احمدیہ کوئٹہ میں تحریک جدید کا جلسہ زیر صدارت میاں بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ منعقد ہوا۔ مولوی غلام حسین صاحب ایاز سابق مبلغ سنگاپور۔ محمد عیسےٰ خان صاحب میاں بشیر احمد صاحب امیر جماعت اور خاکسار نے تحریک جدید کے مختلف مطالبات پر تقاریر فرمائیں۔ اور چندوں کی جلد ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ جلسہ کے بعد خدام الاحمدیہ کے وفود بنا کر بقایاجات کی وصولی کی کوشش کی گئی اور نئے وعدے بھی لئے گئے۔

سیکرٹری تحریک جدید کوئٹہ

ماڈل ٹاؤن

لجنہ اماء اللہ ماڈل ٹاؤن نے مورخہ ۲ ستمبر بروز اتوار جلسہ یوم تحریک جدید ۱۰۲ ڈی میں منایا تلاوت قرآن کریم کے بعد امتہ اللطیف وبلقیس باجوہ نے سادہ زندگی اور تحریک جدید کے مطالبات پر روشنی ڈالی اور خاکسارہ نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ اور تحریک جدید کی اہمیت بیان کرتے ہوئے ممبرات کو وعدوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دلائی۔ اور جو تحریک میں شامل نہیں ان سے وعدے لئے۔ بعض ممبرات نے امانت فنڈ تحریک جدید میں بھی حصہ لیا۔ دعا پر جلسہ ختم ہوا۔

سیکرٹری لجنہ اماء اللہ ماڈل ٹاؤن

چھور چک ۱۱۷ ضلع شیخوپورہ

۲ ستمبر کی صبح کو دو وفود وصولی کے لئے مقرر ہوئے جنہوں نے جماعت کے افراد سے گھر بہ گھر پھر کر تحریک جدید کا چندہ وصول کیا۔ لجنہ اماء اللہ کی سیکرٹری صاحبہ کو وصولی کے لئے علیحدہ فہرست دی گئی۔

لجنہ کا اجلاس صبح نو بجے منعقد ہوا جس میں جناب مولوی عطاء اللہ صاحب نے تحریک جدید کی اہمیت اور ضرورت پر تقریر کی۔ رات کو بعد نماز عشا جماعت احمدیہ کا جلسہ مسجد احمدیہ میں جناب ڈاکٹر غلام قادر صاحب کی صدارت میں منعقد ہوا۔ خاکسار نے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا پیغام پڑھ کر سنایا چوہدری احمد حسین صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ نے تحریک جدید کے جملہ مطالبات پڑھ کر سنائے۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے متبرک اور مبارک الفاظ میں روشنی ڈالی۔ جناب مولوی عطاء اللہ صاحب نے تحریک جدید اور تبلیغ اسلام کے موضوع پر ایک مبسوط تقریر فرمائی۔ جلسہ دعا پر ختم ہوا۔

محمد ابراہیم شاد سیکرٹری

کیمبل پور

یوم تحریک جدید منانے کے لئے صبح ۸½ بجے خاکسار کے مکان پر جلسہ ہوا۔ جس میں مستورات اور بچوں نے بھی شرکت کی۔ تحریک جدید کے مختلف مطالبات پر تقاریر کی گئیں۔ خاکسار نے حضور کا پیغام سنایا اور تحریک کی کہ وہ دین کے لئے بیش از بیش قربانیاں کریں۔ جو احباب اس وقت تک تحریک جدید میں شامل نہیں ہوسکے۔ ان سے انفرادی طور پر مل کر چندوں کی فہرست تیار کی جارہی ہے۔

امیر جماعت احمدیہ کیمبل پور

لبیک یا امیرالمومنین لبیک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور چند مخلصانہ خطوط

(۱)

گزشتہ چار سال کا بقایا قبول فرماتے ہوئے حضور نیا وعدہ منظور فرمائیں

پیارے آقا۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الفضل میں حضور کی طرف سے اعلان شائع ہوا ہے۔ جس میں جماعت کو دشمنوں کے حملہ کا جواب دینے کے لئے غفلتوں کو چھوڑنے قربانیوں کو بڑھانے کے لئے حضور نے ارشاد فرمایا ہے۔ یہ اعلان پڑھ کر خاکسار کو سخت تکلیف ہوئی۔ کہ ہمارا پیارا آقا لمبی بیماری اور کمزوری کے باوجود اپنے ہر فرض کو وقت پر ادا کرے۔ اور ہم تندرست ہوتے ہوئے بھی اپنے فرائض سے بے پرواہی اختیار کئے ہوئے ہوں۔ پیارے آقا خاکسار تحریک جدید کے دفتر اول میں پہلے تیرہ سال تک اللہ تعالےٰ کے فضل سے برابر حصہ لیتا رہا۔ مگر بدقسمتی اور مالی تنگی کی وجہ سے فسادات کے بعد وعدہ نہ کرسکا۔ مندرجہ بالا اعلان کو دیکھ کر میں حضور کی خدمت میں ملتمس ہوں کہ از راہ نوازش خاکسار کو تحریک جدید کے دفتر اول میں گزشتہ چار سالوں کا بقایا ادا کرکے قربانی میں شامل ہونے کی اجازت عطا فرمائی جائے۔ حضور کی طرف سے اجازت ملتے ہی یکمشت رقم ادا کردے گا۔

محمد اسحاق قلعہ گوجر سنگھ لاہور

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔

"جزاکم اللہ احسن الجزاء اللہ تعالےٰ وعدہ پورا کرنے کی توفیق دے۔ اور آئندہ بھی نیکیوں کی توفیق دے۔"

(۲)

اس سال کا چندہ ادا کرچکا ہوں آئندہ سال کی رقم حضور کے پیش ہے

میرے دل میں تحریک ہو رہی تھی۔ کہ سلسلے کی ضروریات اور زمانے کے حالات کے پیش نظر تحریک جدید کے اگلے سال کا روپیہ پہلے ہی ادا کردوں۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور کو چیک دے رہا ہوں اس لئے حضور کی خدمت میں محاسب صاحب کے نام چیک بھجوا رہا ہوں۔

ایک دوست از سندھ

حضور نے فرمایا۔ "جزاکم اللہ احسن الجزاء"

چندہ سالانہ اجتماع

۱۲-۱۳-۱۴ اکتوبر ۱۹۵۱ء

اجتماع بالکل قریب ہے۔ مجالس چندہ سالانہ اجتماع ہر خادم سے شرح کے مطابق وصول کرکے جلد تر مرکز میں بھجوائیں۔ تا انتظامات کی تیاری میں روک نہ ہو۔

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ

بورنیو میں ڈاکٹروں کی ضرورت

شمالی بورنیو میں ایک لنڈن یا امریکہ کے سند یافتہ Dentist کی ضرورت ہے۔ جو اپنے طور پر پرائیویٹ پریکٹس کریں گے۔ یہاں چینی دندان ساز کافی تعداد میں ہیں۔ مگر انگریز آبادی بڑھ رہی ہے۔ جو سند یافتہ دندان ساز کی از حد ضرورت محسوس کرتی ہے۔ تمام شمالی بورنیو میں اب تک ایک بھی سند یافتہ دندان ساز نہیں ہے۔ اگر مرکزی مقام میں پریکٹس کی جائے۔ تو علاوہ مقامی پریکٹس کے مناسب طور پر دوران سال میں ملک کے چیدہ چیدہ شہروں میں دورے بھی کئے جاسکتے ہیں۔

D.M.S. نے بھی مجھے متعدد مرتبہ کہا ہے کہ سند یافتہ ڈاکٹروں کی از حد ضرورت ہے۔ فیس کا معیار یہاں کافی اچھا ہے۔ اور ملک بالعموم خوشحال ہے۔ انگریزوں کے علاوہ تعلیم یافتہ چینی طبقہ بھی سند یافتہ دندان ساز کو ترجیح دے گا۔

خاکسار ڈاکٹر بدرالدین احمد

روزنامہ — الفضل — لاہور

۸ ستمبر ۱۹۵۱ء

اسلامی حکومت قائم کرنے کا طریق

تحریک "سیاسی اسلام" کے علمبرداروں کے ترجمان "کوثر" نے ایک ادارتی نوٹ میں یو.پی میں حالیہ جبری ارتداد کے متعلق خامہ فرسائی فرماتے ہوئے لکھا ہے۔

"جہاں تک وجوہ ارتداد کا تعلق ہے وہ دو ہیں۔ اول ہندو اکثریت کا جابرانہ رویّہ اور حکومت ہند کی بےبسی یا بےپروائی اور دوسرے خود ان مسلمانوں کا اسلام کی اہمیت سے ناواقف ہونا اور اس کی تعلیمات سے بےبہرہ ہونا بھارت کے ظلم وفساد کا تعلق تو دونوں حکومتوں سے ہے لیکن عام مسلمانوں سے جس بات کا تعلق ہے وہ یہ ہے کہ مسلمانوں میں دین کا علم عام کیا جائے۔ غور کا مقام ہے کہ خونزدگی کی فضا تو سارے بھارت میں عام ہے مگر مرتد وہی ہوتے ہیں۔ جن کا اسلام اس خوف زدگی کا مقابلہ نہیں کر سکا۔ افسوس کہ مسلمانوں نے اپنے ہزار سالہ دور حکومت میں سب کچھ کیا مگر علم دین پھیلانے کا کام پوری طرح نہ کیا۔ اور وہ بھی علماء وصوفیہ نے دین کے علم کے معاملے میں تو ہمیں اندیشہ ہے کہ خود پاکستان کے عوام بھی کچھ بہتر نہیں ہندوستان کا ارتداد ہمارے لئے تازیانہ عبرت ہونا چاہیئے۔"

(کوثر ۵ ستمبر ۱۹۵۱ء)

یہ حق بات ہے کہ مسلمانوں نے ہندوستان میں اپنی حکومت کے دوران میں تبلیغ اسلام کے متعلق کچھ بھی نہیں کیا ہندوستان میں کیا بلکہ سچی بات تو یہ ہے کہ خلافت راشدہ کے بعد مسلمان حکومتوں نے رفتہ رفتہ حقیقی تبلیغ اسلام سے بالکل بےتعلقی رکھی ہے۔ ان کے اشغال صرف اپنی شان وشوکت قائم کرنے تک محدود رہے ہیں۔ البتہ بعض بادشاہ بذات خود نہایت نیک اور اسلام کے پابند رہے ہیں۔ اور اسلام کے ظاہری اصولوں کو توڑنے سے پرہیز کرتے رہے ہیں۔ مگر جیسا کہ چاہیئے تھا کسی بادشاہ نے نہ تو تبلیغی محکمہ قائم کیا۔ اور نہ باقاعدہ طور پر کسی ادارہ کی سرپرستی فرمائی۔

جس قدر اسلام دنیا میں پھیلا ہوا ہے یہ سب علمائے حق اور صوفیا کی انفرادی کوششوں کا نتیجہ ہے۔ بادشاہوں کو ان سے اتنا ہی تعلق رہا ہے جتنا غربا اور امراء کو اپنی اپنی حیثیت کے مطابق تعلق رہا ہے۔ یہ درست ہے۔ کہ مسلمان بادشاہوں نے شرعی محکمے از قسم قضا وغیرہ ضرور قائم کئے۔ اور بڑی حد تک شریعت اسلامی کے مطابق فیصلے صادر کرتے رہے۔ اسلامی مصنفین مکاتب۔ خانقاہوں کی بھی سرپرستی کرتے رہے۔ اور اس طرح ایک حد تک کہا جا سکتا ہے۔ کہ دین کی تعلیم عام کرنے میں انہوں نے بالواسطہ کچھ نہ کچھ حصہ لیا۔ مگر یہ حقیقت پھر بھی اپنی جگہ پر قائم رہتی ہے۔ کہ ہماری گزشتہ اسلامی کہلانے والی حکومتوں نے تبلیغ اسلام اور علم دین کی نشرواشاعت اور عوام کی تربیت میں کوئی قابل قدر حصہ نہیں لیا۔

کوثر کے اس نوٹ سے ہمیں خوشی ہے کہ آخر ان سیاست زدہ مولویوں کے ذہن میں بھی یہ صحیح بات آہی گئی ہے۔ مگر اس کے باوجود ہمیں امید نہیں ہے کہ علماً بھی وہ اس کا ثبوت دیں گے۔ کیونکہ جب ہم یہ بات کہتے ہیں۔ کہ پاکستان میں اسلامی حکومت قائم کرنے کا یہ طریق نہیں۔ کہ ہم پہلے اقتدار پر قبضہ کریں۔ اور پھر عوام کو اسلامی رنگ میں ڈھالیں بلکہ صحیح طریق کار یہ ہے کہ ہمارے علماء سیاست سے عملاً الگ رہ کر پہلے اپنا پورا زور عوام کو اسلامی رنگ میں ڈھالنے میں لگا دیں۔ تو خود بخود حکومت بھی اسلامی ہو جائے گی۔ تو ان سیاسی مولویوں کو ہماری بات سخت کڑوی معلوم ہوتی ہے۔

اس سے ہمارا یہ مطلب نہیں ہے کہ ملکی سیاست سے بالکل بےپروا رہیں کوئی انسان جو کسی ملک میں رہتا ہے۔ ملکی سیاست سے نہ تو بالکل الگ ہو سکتا ہے۔ اور نہ ایسا ہو سکتا ہے۔ کہ اس کی انفرادی قابلیت کا ملکی سیاست پر اثر نہ پڑے ہمارا مطلب صرف یہ ہے کہ خاص طور پر ایک پارٹی بنا کر ملکی سیاست میں اس طرح کود پڑنا جس طرح مثلاً مودودی صاحب کود پڑے ہیں۔ نہ تو اسلام کی رو سے ایک اسلامی ملک میں جائز ہے۔ اور نہ مفید۔ کیونکہ اس طرح اسلام تو دماغوں سے نکل جاتا ہے۔ اور صرف سیاست ہی سیاست رہ جاتی ہے۔ اور خواہ کتنی بھی کوشش کرے انسان سیاسی جوڑ توڑ کو اسلام کے اخلاقی اصولوں کے مقابلہ میں اختیار کرنے پر کہیں نہ کہیں ضرور مجبور ہو جاتا ہے۔ دوسرے دن رات انسان سیاسی غلبہ کے حصول میں لگا رہنے کی وجہ سے علم دین کی نشرواشاعت کے کام سے ضرور غافل ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ ہم مودودی صاحب اور ان کی جماعت کے لوگوں کو دیکھتے ہیں کہ اسلام کے مرکزی اصل تعلق باللہ سے تو وہ بالکل عاری ہو چکے ہیں۔ اور دن رات "اسلامی حکومت" "اسلامی حکومت" کی رٹ لگائے چلے جاتے ہیں۔ بہت کیا تو حکام پر۔ حکومت پر یا عوام پر پھبتیاں کس دیں۔ ان کا تمسخر اڑا دیا۔ یا ہجویں لکھ ڈالیں۔ اگر یہی وقت اور طاقت جو یہ لوگ ایسی باتوں میں ضائع کر رہے ہیں۔ عوام میں علم دین پھیلانے اور اسلامی اعمال کا نمونہ پیش کرتے ہیں۔ صرف کریں۔ تو وہ انقلاب جلد یا بدیر ضرور رونما ہو سکتا ہے۔ جس کو یہ لوگ الٹی طرف سے لانے کی ناکام جدوجہد کرنے میں معروف ہیں۔

کوئی دنیاوی تحریک بھی اس الٹی طرف سے حقیقی معنوں میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ اور تاریخ بتاتی ہے کہ آج تک ایک بھی ایسی تحریک صحیح معنوں میں کامیاب نہیں ہو سکی۔ جس نے اکثر عوام کو اس تحریک کا دل سے معتقد بنانے سے پہلے حکومت پر ہاتھ مارنے کی کوشش کی ہے۔ اگر وہ کسی طرح اقتدار پر قبضہ حاصل کرنے میں کامیاب ہو بھی گئی ہے۔ تو اس کا قبضہ چشمک برق اور تبسم شرار سے زیادہ نہیں ثابت ہوا۔

کسی حکومت کی محکم بنیاد عوام کے اعتقادات پر ہوتی ہے۔ جب لوگ بادشاہوں کو ظل اللہ سمجھتے تھے تو بادشاہ کامیابی سے خوب حکومتیں کرتے تھے۔ جب لوگوں کا اعتقاد اس اصول سے جاتا رہا۔ تو بادشاہت کی عمارت خود بخود ڈھ گئی۔ اسی طرح جمہوری اور عوامی تحریکوں کا حال ہے۔ جس تحریک کی بنیاد جتنی جتنی زیادہ عوام کے اعتقاد پر ہوتی ہے۔ اتنی اتنی وہ پائدار بھی ہوتی ہے۔ جب کوئی دوسری تحریک عوام کے اعتقادات پر چھا جاتی ہے۔ تو پہلی تحریک خود بخود کالعدم ہو جاتی ہے۔ اور نئی تحریک اقتدار پر قابض ہو جاتی ہے۔

یہ مسئلہ نفسیاتی پیچیدگیوں سے پر ہے اس کو سمجھنے کے لئے کافی غوروخوض کی ضرورت ہے یہ تو خالص دنیاوی تحریکوں کا حال ہے۔ اسلامی تحریک جو محض دنیاوی تحریک نہیں ہے۔ بلکہ زیادہ تر ایک اخلاقی اور روحانی تحریک ہے۔ اس کے غلبہ کے لئے تو سو فیصدی محکم اعتقادی بنیاد کی ضرورت ہے۔ جب تک کم سے کم اکثر عوام کے اعتقادات اسلامی اصول میں حق الیقین کے درجہ پر نہ ہوں چند ایسے لوگوں کا حکومت پر قابض ہو جانا ان کے اپنے لئے مفید ہو تو ہو اسلام کے لئے قطعاً مفید نہیں ہے۔ بلکہ نی زمانہ نہایت ضرر رساں ہے۔

ایسی اسلامی پارٹی محض ایک سیاسی پارٹی بن کر رہ جاتی ہے اور بجائے اسلامی اصولوں کی نشرواشاعت میں مصروف ہونے کے جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے محض سیاسی جوڑوں اور توڑوں میں مصروف ہو جاتی ہے۔ اور خاص کر ایک اسلامی کہلانے والے ملک میں انتشار پھیلانے کا باعث بنتی ہے۔ ایسے عوام کے بل پر جو اسلام کی صحیح پابندی نہیں کرتے۔ صرف اس کے نام پہ مرتے ہیں۔ چند علماء کا برسراقتدار آجانا اگر ایسا ممکن بھی ہو کس طرح ملک وقوم کے لئے مفید ثابت نہیں ہو سکتا۔ آخر وہ مشین کس طرح صحیح طرح چل سکتی ہے۔ جس کا انجن خواہ کتنا اعلےٰ ہو۔ مگر باقی تمام پرزے گھسے ہوئے یا ناکارہ ہوں۔

ہم آخر میں ان سیاسی ملاؤں کی خدمت میں یہی عرض کرتے ہیں۔ کہ آپنے دیکھ لیا ہے۔ کہ عوام کی تعلیم وتربیت اسلامی نہ ہونے کی وجہ سے ہندوستان میں کس طرح ارتداد کی وبا پھیل رہی ہے۔ اسی طرح آپ کو سمجھ لینا چاہیئے۔ کہ ہمارے ملک میں یہ تعلیم وتربیت نہ ہونے کی وجہ سے محض چند علماء کا اس حکومت پر قبضہ کرنے سے حقیقی اسلامی حکومت یہاں قائم نہیں ہو سکتی۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہمارے علما بجائے اپنا وقت اور دوسری طاقتیں سیاسی جوڑ توڑ میں صرف کرنے کے عوام کی تعلیم وتربیت کی طرف متوجہ ہوں۔ اور حضرت علی ہجویری رح۔ حضرت معین الدین چشتی رح وغیرہم کی طرح اپنی زندگیاں تبلیغ ونشرواشاعت میں صرف کردیں۔

دفتر لجنہ اماء اللہ کیلئے مزید روپے کی ضرورت

لجنات اماء اللہ توجہ کریں۔

جیسا کہ بہنوں کو معلوم ہے لجنہ اماء اللہ کا دفتر شاندار پیمانے پر تعمیر ہو رہا ہے۔ اس وقت تک اس مقصد کے لئے جسقدر رقم جمع کی گئی تھی وہ سب ختم ہو چکی ہے۔ اور مزید ۳۰ ہزار روپے کی تعمیر کی تکمیل کے لئے ضرورت ہے۔ جس کے جمع کرنے کی اجازت نظارت بیت المال سے لے لی گئی ہے۔ رقم تقسیم کرکے تمام لجنات پر پھیلا دی گئی ہے۔ لیکن اس وقت تک باوجود بار بار اعلان کرنے کے بہت کم لجنات نے اس طرف توجہ دی ہے۔ تمام لجنات کی عہدہ داروں کو چاہیئے کہ مستورات کے سامنے اس چندہ کی اہمیت کو بیان کریں۔ اور جلد از جلد مقررہ رقم کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔ جہاں لجنات قائم نہیں وہاں کی مستورات کو چاہیئے کہ براہ راست مرکز میں اپنا چندہ بھجوا دیں۔ اگر جلد از جلد رقم جمع نہ کی گئی تو ڈر ہے۔ کہ عمارت کا کام بند نہ کرنا پڑے۔

جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ

یادِ ایام

آج سے پینتالیس ۴۵ سال قبل

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا خطاب جماعت احمدیہ سے

۲۷ دسمبر ۱۹۰۶ء کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جلسہ سالانہ پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا:-

جماعت کو صبر کی نصیحت

"تم جو میرے مرید ہو مخالفوں کی دکھ دہی کے مقابلہ میں صبر کرو اور حلم اختیار کرو۔ اگر کوئی تمہیں گالی دے تو چپ رہو بلکہ اگر یہ لوگ تمہیں زدوکوب کریں تب بھی خاموش رہو۔ خود انتقام نہ لو۔ صرف دعا کرو۔ اگر خدا کی طرف سے دل سخت نہ ہوتے تو یہ لوگ کیوں تمہارے ساتھ سختی کرتے۔ اگر ہماری جماعت بھی مخالفوں کے مقابلہ میں ان کو مارنے کے واسطے تیار ہو جائے تو پھر اُن میں اور اِن میں کیا فرق ہوگا۔ ہمارا مذہب یہ ہے کہ بدی کرنے والے کے ساتھ نیکی کرو۔

ایک دفعہ انہیں ہندوؤں کا ایک مقدمہ ایک مکان کے متعلق سلطان احمد کے ساتھ تھا۔ میری دانست میں بموجب حق گوئی کے ایک کسر تھی جس سے ہمارا مقدمہ خراب ہوتا تھا۔ ان لوگوں سے پوچھنا چاہیئے کہ کیا میں نے اس وقت سلطان احمد کی رعایت کی تھی یا کہ تمہاری۔ ان میں سے ہر ایک اپنے مطلب کے وقت اور مصیبت میں گرفتار ہونے کے سبب میرے پاس آتا ہے اور میں ان کی امداد میں کبھی دریغ نہیں کرتا۔ باوجود ان کی شرارتوں کے کبھی ان کے ساتھ بدسلوکی نہیں کرتا پس تمہارے ساتھ بھی کوئی بدسلوکی کرے تو تم اپنا معاملہ خدا پر چھوڑ اور بدی کا بدی کے ساتھ مقابلہ نہ کرو۔ ایسا نہ ہو کہ بار بار تم مجھ سے یہ نصائح سنو اور پھر عمل نہ کرو۔ ہنگامہ پردازی سے بچو دشمنوں کے ساتھ نرمی کرو اور خدا سے دعا کرتے رہو۔ لیکن یاد رکھو کہ دعا تقوٰی سے قبول ہوتی ہے۔ تقوٰی دو قسم کا ہے۔ ایک علم کے متعلق اور ایک عمل کے متعلق ......

اگر انسان متقی نہ ہو تو اسے دینی علوم حاصل نہیں ہو سکتے۔ اگر اعمال میں انسان متقی نہ ہو تو اس کے تمام اعمال نماز و روزہ حج زکوٰۃ سب ناقص رہتے ہیں۔ خدا کو واحد لاشریک جانو اور تمام مخلوق کے ساتھ احسان کرو۔ جو شخص صرف اپنے بھائیوں پر احسان کرتا ہے تو اس میں کوئی فضیلت نہیں۔ چاہیئے کہ سب پر احسان کرو۔ جو لوگ تمہارا دل دکھاتے ہیں ان پر بھی احسان کرو خواہ وہ ہندو ہوں یا عیسائی ہوں۔ بدی کا ارادہ ہرگز کسی کے ساتھ نہ کرو۔ خدا نے اب عدالت اپنے ہاتھ میں لی ہے۔ اس واسطے تمہیں نہیں چاہیئے کہ تم عدالت کو اپنے ہاتھ میں لو۔ ابھی تم کو دین کے واسطے بہت دکھ اٹھانا پڑے گا۔ سارے دکھوں کو صبر کے ساتھ برداشت کرو۔ وہ آدمی اچھا نہیں جس کی زبان بے باکی کے ساتھ تیز چلتی ہے۔ جس طرح کہ پل ٹوٹ جاتا ہے۔ دیندار کو چاہیئے کہ خدا تعالیٰ سے خوف کرے اگر سلسلہ لڑائی شروع ہو جائے تو بات کے بالمقابل بات کہتے ہوئے معاملہ دور تک پہنچتا ہے۔ پس تم پہلے ہی سے پرہیز کرو۔ نہ کسی سے لڑو نہ جھگڑو۔ جو لوگ گالیاں دینے والے ہوں ان کے پاس سے چپکے سے گذر جاؤ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اذا مرّوا باللغو مرّوا کراماً۔ خدا کے سچے مخلص بن جاؤ۔ خدا بے خبر نہیں۔ اس کو ہر بات کی خبر ہے۔ جہاں دو ہوتے ہیں وہاں تیسرا خدا ان کو دیکھتا ہے۔ اور جہاں تین ہوتے ہیں اس جگہ چوتھا خدا بھی موجود ہے۔ اگر تمہارے نفسانی جوش غالب رہیں اور تم بھی دوسروں کی مانند بدزبانی کرو اور یہی خواہش کرو کہ ہمارے ارادے پورے ہو جائیں تو پھر تم میں اور دوسروں میں کیا فرق ہوگا۔ ایسا نمونہ دکھلاؤ کہ مخالف شرمندہ ہو جائے۔ نیکی کے ساتھ دشمن کو شرمندہ کرو۔ خدا نے ہمیں یہی فرمایا ہے کہ امن کے ساتھ اور نرمی کے ساتھ اپنا کام کریں۔ ساری مصیبتیں بلائیں برداشت کرو۔ اور اپنا معاملہ خدا پر چھوڑ دو۔ یقیناً سمجھو کہ جو شخص ہر ایک حملہ کے وقت صبر کرتا ہے اور انتقام کو خدا پر چھوڑتا ہے خدا اس پر نظر رکھتا ہے اور اس کو ہرگز ضائع نہیں کرتا۔ دنیا اگر تم پر ہنسی کرے تو بے شک کرے تم دنیا کی ہنسی کی پرواہ نہ کرو۔ اور یاد رکھو کہ خدا پر انا نہیں ہو گیا اور نہ بوڑھا ہو کر پیر فرتوت ہو گیا ہے۔ بلکہ وہی توانا و زور دار خدا ہے جو موسیٰ کے وقت میں تھا۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت میں تھا۔ اس کی طاقتوں میں کچھ فرق نہیں آگیا۔ یاد رکھو جو کچھ میں نے کہا ہے جو اس پر عمل نہ کرے وہ میری جماعت میں سے نہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی حکمت عملی کو خوب جانتا ہے۔

بہت لوگ شکایت کے رنگ میں خط لکھتے ہیں کہ ہم فلاں مسجد سے نکالے گئے۔ ایسے موقعہ پر صبر کرنا چاہیئے۔ اگر تم دشمنوں سے مار کھاتے ہو تو صحابہؓ کی طرف نظر کر کے سمجھو کہ ان کے خون گرائے گئے تھے۔ دیکھو انسان خدا کو کس طرح راضی کر سکتا ہے اس کی رضامندی کی راہ کے واسطے صحابہ کرام کا اسوۂ حسنہ اختیار کرو۔ کس طرح وہ دین کیلئے دنیا سے باہر ہو گئے تھے۔ انسان کو بڑا جوش مال عزت اولاد کے واسطے ہوتا ہے۔ مگر صحابہ نے عزت آبرو اور مال سب کو برطاق رکھ دیا اور دراصل کوئی شخص عزت کو پا نہیں سکتا جب تک کہ آسمان سے اس کو عزت نہ ملے۔ سچی اور پاک عزت خدا سے ہی ملتی ہے۔ تم انبیاء سے بڑھ کر نہیں۔ دیکھو نبیوں کو کیسے کیسے دکھ دیئے گئے۔ کیسے برے الفاظ ان کے حق میں بولے گئے۔ ناپاک لوگوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سر پر گند اور نجاست سے بھری ہوئی چیزیں پھینکیں۔ مگر آپؐ نے صبر کیا۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم مجھ سے پیار کرتے ہو تو اس نبیؐ کی اتباع کرو۔ دیکھو اگر تم خدا کو دوست رکھتے ہو تو رسولؐ کے پیچھے چلو۔ اس میں شک نہیں کہ مشتعل ہو جانا ایک عام فطرت ہے۔ مگر جو شخص اس پر ترقی نہیں کرتا وہ جانور ہے۔ تم کو جو دکھ اور گالیاں دی جاتی ہیں وہ کچھ چیز نہیں اس کی ہرگز پرواہ نہ کرو۔ اور انسانوں کو راضی رکھنے کے پیچھے نہ پڑو بلکہ اپنے خدا کو راضی کرو۔ لا الٰہ الا اللہ کا یہی مضمون ہے۔ اگر تم لوگوں کو راضی رکھنے کے واسطے ان کے ساتھ مداہنہ سے پیش آؤ گے تو اس میں تم کو ہرگز کامیابی نہیں ہوگی اگر خدا راضی ہو جائے تو انسان کسی کا کچھ بگاڑ نہیں سکتا۔ یہ ضروری امر ہے ہر ایک جو سنتا ہے غور سے سنے اور دوسروں کو سناوے۔ خود دعا میں لگے رہو کہ تمہارا ہتھیار دعا ہی ہے۔ دنیا میں جس قدر پاپ گناہ اور معصیت ہے تم اس کو وعظ اور تدبیر کے ساتھ دور نہیں کر سکتے۔ اس معصیت کو دور کرنے کے لئے ہر ایک حیلہ بیکار ہے صرف دعا کے ساتھ تم ان مشکلات کو دور کر سکتے ہو۔ خدا نے ایسا ہی فرمایا ہے۔ اس زمانہ میں لوگوں کے خیالات کو نیکی اور پاکیزگی کی طرف پھیرنا ایک بڑا انقلاب چاہتا ہے۔ یہ خدا کے ہاتھ میں ہے کہ اتنا بڑا انقلاب پیدا کرے۔ راتوں کو اٹھ اٹھ کر دعائیں کرو۔ عام لوگوں کی عادت ہے کہ صرف دنیا کے واسطے دعائیں کرتے ہیں وہ دنیا کے کیڑے ہیں۔ اصل دعا دین کے واسطے ہے اور اصل دین دعا میں ہے۔ یہ خیال نہ کرو کہ ہم گناہگار ہیں ہماری دعا کیونکر قبول ہو گی۔ انسان خطا کرتا ہے مگر دعا کے ساتھ آخر نفس پر غالب آ جاتا ہے اور نفس کو پامال کر دیتا ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے انسان کے اندر یہ قوت بھی فطرتاً رکھ دی ہے کہ وہ نفس پر غالب آجائے۔ دیکھو پانی کی فطرت میں یہ بات رکھی گئی ہے کہ وہ آگ کو بجھا دے۔ پس پانی کو کیسا ہی گرم کرو اور آگ کی طرح کر دو وہ پھر بھی جب وہ آگ پر پڑے گا تو ضرور ہے کہ آگ بجھا دے۔ جیسا کہ پانی کی فطرت میں برودت ہے۔ ایسا ہی انسان کی فطرت میں پاکیزگی ہے ہر ایک شخص میں خدا تعالیٰ نے پاکیزگی کا مادہ رکھ دیا ہوا ہے اس سے مت گھبراؤ کہ ہم گناہ سے ملوث ہیں۔ گناہ اس میل کی طرح ہے جو کپڑے پر ہوتی ہے اور دور کی جا سکتی ہے۔ تمہارے طبائع کیسے ہی جذبات نفسانی کے ماتحت ہوں

خدا تعالیٰ سے رو رو کر دعا کرتے رہو تو وہ تمہیں ضائع نہ کرے گا۔ وہ حلیم ہے اور غفور الرحیم ہے"

(بدر ۱۷ جنوری ۱۹۰۷ء)

امراء وصدر صاحبان کی فوری توجہ کیلئے

امراء وصدر صاحبان جماعتہائے احمدیہ کو بذریعہ چٹھی اور پھر بطور یاددہانی تحریر کیا گیا تھا کہ وہ اپنی جماعت کے سیکرٹریان تبلیغ کے نام و مکمل پتہ جات اور ماہ ماسبق میں اپنی تبلیغی جدوجہد کی نظارت ہذا میں رپورٹ کریں۔ مگر احباب کی طرف سے جس رفتار سے رپورٹیں دفتر میں موصول ہو رہی ہیں وہ قطعاً تسلی بخش نہیں۔ احباب وقت کی نزاکت کو جانیں اور اپنے فرض کو پہچانیں

سیکرٹریان تبلیغ کے نام لائحہ عمل بذریعہ ڈاک بھیج دیا جا چکا ہے اس کے مطابق عمل کریں۔ تبلیغی رپورٹ کا بہرحال ہر ماہ کی پانچ تاریخ تک نظارت میں پہنچنا لازمی ہے (ناظر دعوۃ و تبلیغ)

ولادت

برادرم محترم چودھری سردار احمد صاحب انچارج مبلغ سلسلہ احمدیہ ملتان کو اللہ تعالیٰ نے پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین اور لمبی عمر والا اور اپنے والدین کے لئے نافع وجود بنائے

نور الحق ایم۔ ایس سنڈیکیٹ ربوہ

بابو غلام رسول صاحب اسٹیشن ماسٹر جلو

بابو صاحب موصوف کی نظر سے یہ اعلان گذرے تو وہ خود یا کوئی واقف دوست ان کے موجودہ پتہ سے مطلع فرمائیں ممنون ہوں گا

ملک صلاح قادیان

زمانۂ امن میں سول آبادی کی ذمہ واریاں

(از مکرم ڈاکٹر شاہ نواز خاں صاحب جہلم)

(۳)

اس سے پہلے میں بتا چکا ہوں۔ کہ آلات حرب کا صحیح علم ہونا جھوٹا خوف دور کرنے کے لئے ضروری ہے۔ اور اس کا طریق یہ ہے۔ کہ کثرت سے پبلک کو ان آلات سے مانوس کرایا جائے۔ مثلاً ۳۰۳ رائفل۔ ٹامی گن۔ سٹین گن۔ مشین گن۔ مارٹر۔ گرنیڈ۔ ہر طرح کے بم۔ پستول۔ ریوالور۔ توپیں ٹینک۔ ہوائی جہاز۔ جنگی جہاز وغیرہ پرے جا کر ان کو یہ سامان جنگ دکھائے جائیں۔ اور ان کا عملی رنگ میں مظاہرہ کرایا جائے۔ اس سے ان کا مورال بھی بلند ہوگا۔ اور علم میں بھی اضافہ ہوگا۔

مثال کے طور پر ہم پہلے ۳۰۳ رائفل کو لیتے ہیں۔ جو سب سے زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ اور ہر جوان کو دی جاتی ہے۔ رائفل کے زخم کے متعلق عام خیال یہ ہے۔ کہ یہ مہلک ہوتا ہے۔ حالانکہ ۱۰۰ میں سے ۷۰ چانس ہیں۔ کہ انسان ۳۰۳ کی گولی لگنے کے بعد بچ جائے۔ کیونکہ سوائے سر کے پار گزر جانے کے باقی کسی جگہ بھی ۳۰۳ کا زخم مہلک نہیں ہوتا۔ دماغ میں سے گزر جانے والی گولی فوری طور پر مہلک ہوتی ہے۔ اس کے بعد پیٹ کا نمبر ہے۔ اور اس کے بعد سینہ کا۔ اطراف میں سے گزر جانے والی گولی بہت کم مہلک ہوتی ہے۔

سر (دماغ) کے علاوہ کسی جگہ بھی گولی لگ جائے۔ تو انسان فوراً نہیں مر سکتا۔ اور مناسب طبی امداد مل جانے سے انسان بچ سکتا ہے۔ پس اس بات کا خوف دل سے نکال دینا چاہیئے۔ کہ ادھر ۳۰۳ کی گولی لگی۔ اور دم باہر ہوا۔ اگر کسی نوجوان کو اس بات کا علم دے دیا جائے۔ کہ سوائے سر کے نشانہ کے باقی جسم کا ہر حصہ نسبتاً محفوظ ہے۔ تو وہ بڑی دلیری کے ساتھ دشمن کے سامنے آ کر اس کے ہاتھ سے رائفل چھیننے کی کوشش کر سکتا ہے۔ لیکن اگر اس کے دل میں اسکی ہلاکت آفرینی کا غلط علم ہوگا۔ تو وہ خوف کے غلبہ سے قریب بھی نہ پھٹکے گا۔

یہی حال ہوائی جہاز کی مشین گن کا ہے۔ اس کے متعلق جب کسی کو بتایا جاتا ہے۔ کہ یہ مشین گن اتنی سرعت سے کام کرتی ہے۔ کہ ایک منٹ میں ۸۰۰ راؤنڈ فائر کرتی ہے۔ تو انسان یہ خیال کر لیتا ہے۔ کہ میدانِ جنگ میں کھڑے ہوئے ۸۰۰ آدمی ایک منٹ میں ہلاک ہو جاتے ہوں گے۔ لیکن اگر ساتھ ہی اس کو یہ بھی بتا دیا جائے۔ کہ ہوائی جہاز جب دو سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے جا رہا ہو۔ تو وہ ایک منٹ میں قریباً تین میل فاصلہ طے کر جاتا ہے۔ اور اس طرح وہ ۸۰۰ گولی ۵ ہزار گز کے علاقہ میں پھیل جاتی ہے۔ یعنی ایک ایک گولی ۶ - ۶ گز کے فاصلہ پر گرتی ہے۔ اور اگر لوگ بجائے ہجوم کرنے کے میدان میں ایک ایک گز کے فاصلہ پر پھیل جاویں۔ تو ۸۰ فی صدی لوگ بچ سکتے ہیں۔

جنگی مشقوں کا مشاہدہ:۔ چوتھی ضروری بات یہ ہے۔ کہ ایام امن میں مصنوعی جنگوں میں سول آبادی کو بھی ساتھ لے جایا جائے۔ اور ان کو میدانِ جنگ کے حالات کا عینی مشاہدہ کرایا جائے۔ تاکہ ان کو صحیح علم ہو کر جھوٹا خوف دور ہو۔ یہ انسانی فطرت ہے کہ وہ خوف کے تصور سے زیادہ خائف ہوتا ہے۔ خوف کا حقیقی منظر اتنا خوفناک نہیں ہوتا۔ جتنا کہ خوف کا تصور۔ پس تصور کے جھوٹے خوف کو دور کرنے کے لئے حقیقت سے آشنا ہونا ضروری ہوتا ہے۔ جو لوگ میدان کارزار سے دور ہوتے ہیں۔ اور جنگ کی کیفیات ان کی نظر سے اوجھل ہوتی ہیں۔ وہ بہت زیادہ ڈرتے ہیں۔ بہ نسبت اس سپاہی کے جو میدانِ جنگ میں عملاً شامل ہوتا ہے۔ یہی حال ایام جنگ میں بحری مسافروں کا ہوتا ہے۔ جب مسافر ساحل پر کھڑے ہوتے تو وہ خوف سے کانپ رہے ہوتے تھے۔ کہ خبر نہیں کب غواصہ (سب میرین) آ کر ان کے جہاز کو تارپیڈو کر دیگا۔ اور وہ اور ان کے بیوی بچے۔ عزیز و اقارب سب ڈوب جائیں گے۔ اور قیمتی سامان تباہ ہو جائے گا۔ لیکن جب وہی مسافر جہاز کے اندر بیٹھ جاتے۔ تو ان کا خوف بہت حد تک دور ہو جاتا تھا۔ تو یہ حقیقت ہے۔ کہ مصیبت میں اپنے آپ کو ڈال دینا ہی تصور کے خوف کو دور کر سکتا ہے۔ پس ضروری ہے۔ کہ زمانۂ امن میں پبلک کے نمائندوں۔ اور اخبارات کے رپورٹروں اور ایڈیٹروں کو جنگی مشقوں سے مانوس کرایا جائے۔ جن دنوں کشمیر میں لڑائی ہو رہی تھی۔ ان دنوں میں فرنٹیر گورنمنٹ نے نہایت دانشمندی سے ایک مشن کشمیر بھیجا تھا۔ جس میں کالجوں کے نوجوان بھی تھے۔ انہوں نے میدانِ جنگ میں جا کر اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ کہ جو وحشت ان کے گمان میں میدانِ جنگ کے منظر کی تھی۔ حقیقی خوف اس کا عشرِ عشیر بھی نہ تھا۔

پختہ عزم:۔ پھر یہ بھی ضروری ہے۔ کہ اگر عارضی طور پر کبھی کسی محاذ پر ناکامی بھی ہو جائے۔ تو اس سے مایوس ہو کر کام نہیں چھوڑ دینا چاہیئے۔ بلکہ بہتر ہے۔ کہ فوج کو اپنا کام کرنے دیا جائے۔ اور فتح اور شکست کا سوال جرنیلوں کے لئے رہنے دیا جائے۔ مگر پبلک اپنا معمول جاری رکھے۔ وکیل۔ ڈاکٹر۔ تاجر۔ مزدور۔ کسان۔ صناع۔ ٹیچر۔ نرسیں وغیرہ اپنا اپنا کام پورے خلوص اور دلجمعی کے ساتھ کرتے جاویں۔ اور ہرگز ہمت نہ ہاریں۔ پولیس اور سول حکام بھی اپنی ذمہ داری کو کما حقہٗ ادا کریں۔ اور لا اور آرڈر (Law and Order) کو قائم رکھیں۔ تاکہ ملک میں لوٹ مار نہ شروع ہو جاوے۔ اسی طرح مارکیٹ (منڈی) پر بھی کنٹرول ضروری ہوتا ہے۔ تاکہ تاجر لوگ غلہ وغیرہ اشیاء خورونوش کے انبار لگا کر ملک میں قحط پیدا کرنے کا موجب نہ ہوں۔ بلیک مارکیٹ کو مٹانا بھی ہر آفیسر بلکہ ہر شہری کا فرض ہوگا۔ ہاں اپنی ضروریات کے لئے حکومت کے مشورہ سے چند ہفتوں یا مہینوں کا غلہ وغیرہ گھر میں جمع کرنا منع نہیں ہے۔ لیکن تاجر کے لئے ایسا کرنا منع ہے۔

خون دیکھنے کی مشق:۔ زمانۂ امن کی ایک نہایت اہم تربیت خون دیکھنے کی مشق ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے۔ کہ عوام خصوصاً عورتیں جب کسی زخمی کو خون سے رنگین دیکھتی ہیں۔ تو وہ غش کھا کر بیہوش ہو جاتی ہیں۔ یا ان کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ اور منہ کو دوسری طرف کر کے وہاں سے بھاگنے کی کوشش کرتی ہیں۔ مگر ظاہر ہے کہ یہ ردِ عمل بہت تباہ کن اور غیر طبعی ہے۔ ایسے مناظر کا فطری اور صحیح ردِ عمل تو یہ ہونا چاہیئے۔ کہ لوگ فوراً اسکو اٹھا لیں۔ اسکی مرہم پٹی کر کے جلد ہسپتال پہنچا دیں۔ یا پولیس کو بلا کر ایمبولنس کا انتظام کروائیں۔ زمانہ جنگ میں اگر اس طرح کیا جائے۔ جبکہ ہزاروں زخمی گلی کوچوں میں بعض دفعہ پڑے ہوتے ہیں۔ تو ان کی دیکھ بھال کون کرے گا۔ پس ضروری ہے کہ زمانۂ امن میں ہی کمزور مردوں اور عورتوں کی اسی رنگ میں تربیت کی جاوے۔ کہ وہ خون کا نظارہ دیکھ سکیں۔ کیونکہ یہ حقیقت ہے۔ کہ جو دوسرے کا خون دیکھ سکے۔ وہی اپنا خون دے سکتا ہے۔ قدرت نے عورت کی ساری زندگی کو ہی خون سے وابستہ کر دیا ہے۔ زخم اور چوٹوں کے علاوہ (جن میں مرد بھی شامل ہیں)

. . . .

ہر دو تین سال کے بعد وہ خون کا دل ہلا دینے والا منظر دیکھتی ہے۔ مگر اس کے باوجود وہ بالعموم زخم کو دیکھ کر خوف زدہ ہوتی اور کانپ جاتی ہے۔

قدرت صبح شام طلوع شمس سے قبل اور غروب آفتاب کے بعد افق پر سرخ رنگ پیدا کرتی ہے۔ نئے پھل پک کر باہر سے سرخ ہو جاتے ہیں۔ اور اندر سے تو اکثر سرخ ہوتے ہیں۔ گویا ہم کو کئی طرح خون سے مانوس کرایا جاتا ہے۔ اسلام نے اسی واسطے حکم دیا ہے۔ کہ قربانی کے جانور کو خود ذبح کیا جائے۔ یا کم سے کم اپنی قربانی کا نظارہ پاس کھڑے ہو کر دیکھا جائے۔ اور بیوی بچوں کو دکھایا جائے۔ اس میں یہی حکمت ہے۔ کہ انسان خون دیکھنے کا عادی ہو جائے۔ اور وقت آنے پر اپنا خون دینا اس کے لئے مشکل نہ ہو۔

پس ضروری ہے کہ ابھی سے عورتوں کو کثرت سے تیمارداری اور نرسنگ کی پردہ کو ملحوظ رکھ کر تعلیم دی جائے۔ تا جنگ کے موقع پر وہ کام آ سکیں۔ کیونکہ خون سے مانوس ہونا لمبی تربیت چاہتا ہے۔ اور ہر کس و ناکس کا کام نہیں کہ وہ خون کے مناظر کو دیکھ کر دل کو قابو میں رکھ سکے۔ خصوصاً جبکہ مجروح اور مضروب اس کے اپنے رشتہ دار اور عزیز ہوں۔ (خوشی کی بات ہے کہ پنجاب میں اس کی طرف خصوصیت سے توجہ دی جا رہی ہے۔ مگر ڈر ہے کہ اس کا نتیجہ بے پردائی اور بے حیائی نہ ہو)

اس کے متعلق آخری اور سب سے اہم خدمت یہ ہے۔ کہ ذمہ وار حکام لیڈر اور مذہبی رہنما خود اعلیٰ نمونہ پیش کریں۔ کیونکہ خطرہ کے وقت اگر وہ جلد بھاگ جاویں۔ تو عوام ان کی نقل میں ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں گھروں کو چھوڑ دیں گے۔ اور تمام کاروبار۔ اے۔ آر۔ پی کا کام۔ ہوم فرنٹ وغیرہ برباد ہو کر رہ جائیگا۔ پس ضروری ہے کہ ذمہ وار اشخاص خود غرضی نہ دکھاویں۔ بلکہ مردانہ وار عوام سے بڑھ چڑھ کر قربانی۔ ایثار۔ اخلاص۔ حب وطن اور ایمان کا مظاہرہ کریں۔ تا دوسروں کے لئے وہ مشعل راہ بن سکیں۔

آخر میں ہماری یہ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہم کو ایسے شاندار طور پر تیاری کی توفیق دے۔ کہ کوئی حاسد اور دشمن ہماری طرف انگلی اٹھانے کی جرأت ہی نہ کر سکے۔ اور اگر جنگ کے لئے ہم کو مجبور کر دیا جائے۔ تو پھر تمام ملک بنیان مرصوص ہو کر لڑے۔ اور ہمارے لئے صرف دو ہی راستے ہوں۔ یعنی فتح یا شہادت کہ سچا مسلمان شکست۔ غلامی یا قید کا نام نہیں جانتا۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ (کی)

تین ہدایات

جلسہ تحریک جدید منعقدہ ۲۵ ستمبر ربوہ میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے خدام کو اپنی تقریر کے آخر میں مندرجہ ذیل تین ہدایات فرمائیں:۔

(۱) ہر احمدی سادہ زندگی اختیار کرے۔

(۲) ہر احمدی تحریک جدید میں حصہ لے۔

(۳) ہر احمدی پہلے تین چار ماہ میں اپنا وعدہ پورا کر دیا کرے۔

(وکیل المال)

وصایا

وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں تاکہ اگر کسی کو کوئی اعتراض نہ ہو۔ تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

نمبر وصیت ۱۲۹۶۲۔ محمد ابراہیم ولد میاں عبد العزیز صاحب قوم ارائیں پیشہ زراعت عمر ۲۶ سال پیدائشی احمدی چک ۲۷۶/R.B گوکھووال ڈاکخانہ چک ۲۷۵/R.B ضلع لائل پور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۹/۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری اس وقت کوئی جائداد غیر منقولہ نہیں۔ کیونکہ میرے والد صاحب زندہ ہیں۔ میں اُن کی زمین کاشت کرتا ہوں میں اپنی اس آمد کا ۱/۹ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ اگر میرے مرنے کے وقت کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ پیدا ہو جائے تو اس کے ۱/۹ حصہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ موجودہ جیٹ ۱۹۵۰ء/۱۹۵۱ء ۔/- ۲۰ روپیہ آمد سالانہ ہے۔

العبد۔ محمد ابراہیم موصی۔ گواہ شد۔ عبد الواحد بقلم خود گواہ شد۔ محمد اسمٰعیل گوکھووال

نمبر وصیت ۱۲۹۵۱۔ سکینہ بیگم زوجہ چوہدری عطاء اللہ خان صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت جولائی ۱۹۳۲ء ساکن کاٹھ گڑھ ڈاکخانہ خاص ضلع ہوشیارپور حال چک ۲۹۷ تحصیل شورکوٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۰ دسمبر ۱۹۴۹ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ انعام طلائی ایک عدد وزنی ۳/۴ تولہ بلاک طلائی وزنی ۱/۴ تولہ کل وزن زیور طلائی ایک تولہ مالیتی مبلغ یکصد روپیہ۔ زیور نقرئی ہنسلی وزنی ۳۰ تولے۔ پری بند ۸ تولے۔ ہار نقرئی ۱۰ تولے کل وزن زیور نقرئی ۴۸ تولے مالیتی مبلغ ۔/۷۵ روپے۔ حق مہر مبلغ ۔/۵۰۰ روپے ذمہ خاوند واجب الادا ہے۔ اس کل جائداد کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ علاوہ ازیں اگر میرے مرنے پر کوئی اور جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ لہٰذا وصیت تحریر ہے۔

العبد۔ سکینہ بیگم موصیہ زوجہ ماسٹر عطاء اللہ خان احمدی کاٹھ گڑھی۔ گواہ شد۔ خاکسار عطاء اللہ خان خاوند موصیہ ٹیچر احمدیہ امدادی سکول کاٹھ گڑھ۔ گواہ شد۔ عبد اللہ صاحب بقلم خود سیکرٹری وصایا انجمن احمدیہ کاٹھ گڑھی گواہ شد۔ خورشید احمد انسپکٹر وصایا بقلم خود۔ ضلع ہوشیارپور حال چک ۲۹۷ ضلع جھنگ

نمبر وصیت ۱۲۹۰۵۔ سارہ بیگم صاحبہ زوجہ شیخ فضل کریم صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں ڈاکخانہ خاص براستہ پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائداد زیورات ہے۔ طلائی ۸ تولے قیمتی ۔/۸۰۰ روپے نکلس طلائی ۲ تولے ۔/۲۰۰ روپیہ کانٹے طلائی وزنی ۱/۴ ۱ تولہ ۔/۱۲۵ روپے۔ کانٹے طلائی خورد ۵ ماشہ ۔/۴۰ روپے۔ چوڑیاں طلائی ۳ تولے قیمتی ۔/۳۰۰ روپیہ کلپ طلائی قیمتی ۔/۶۶ وزن ۸ ماشے۔ روڑی طلائی وزنی ۶ ماشہ قیمتی ۔/۵۰ روپیہ۔ انگوٹھیاں طلائی دو عدد وزنی ۶ ماشہ قیمتی ۔/۵۰ روپیہ حق مہر مبلغ ۔/۲۰۰ روپیہ بذمہ فضل کریم خاوند کے واجب الادا ہے۔ کل جائیداد ۔/۱۸۳۱ روپے کی ہے۔ اس کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ مرکز پاکستان کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو گی۔ اس کے ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

العبد۔ سارہ بیگم زوجہ شیخ فضل کریم بقلم خود گواہ شد۔ شیخ فضل کریم خاوند موصیہ گھٹیالیاں گواہ شد۔ خورشید احمد انسپکٹر وصایا۔

نمبر وصیت ۱۲۹۶۸۔ خورشید احمد ولد چوہدری پیر بخش صاحب قوم جٹ باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر ۳۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۲۵ء ساکن چک ۲۲/G.D ڈاکخانہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۲/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ جدی غیر منقولہ زمین دس ایکڑ زمین واقعہ چک ۲۲/G.D ضلع منٹگمری اور ۱/۲ ۱۲ ایکڑ زمین واقعہ ریاست بہاولپور چک ۸۶ ڈاکخانہ فقیروالی ضلع بہاولنگر کل جائداد کی مالیت قیمت ۔/۱۲۵۰۰ روپیہ مکان خام ۔/۵۰۰ روپیہ مال مویشی وغیرہ جنس کی قیمت ۔/۹۰۰ روپیہ کل میزان ۔/۱۳۹۰۰ روپیہ اس کے ۱/۹ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر اس کے علاوہ جائداد و ترکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ العبد۔ خورشید احمد نشان انگوٹھا موصی مذکور گواہ شد۔ سراج الدین سیکرٹری مال چک ۲۲/G.D ضلع منٹگمری۔ گواہ شد۔ سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا۔

وصیت نمبر ۱۲۹۶۶۔ خورشید بیگم زوجہ چوہدری محمد حسین صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال پیدائشی احمدی چک ۲۲/G.D ڈاکخانہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ ایکصد روپیہ حق مہر بذمہ خاوند ہے۔ اس کے ۱/۹ حصہ کی وصیت کرتی ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائیگی۔ اگر اس کے بعد کوئی اور جائیداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی۔ اور اس پر یہ وصیت حاوی ہو گی نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر اس کے علاوہ میری جائداد ہو گی اس کے ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

العبد۔ خورشید بیگم نشان انگوٹھا موصیہ مذکور گواہ شد۔ محمد حسین خاوند موصیہ گواہ شد۔ جمال الدین پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ۲۲/G.D ضلع منٹگمری

وصیت نمبر ۱۲۹۶۷۔ جمال الدین چوہدری محمد بخش قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر ۵۸ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۴ء چک ۲۲/G.D ڈاکخانہ اوکاڑہ ضلع منٹگمری بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۲/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائداد حسب ذیل ہے۔ جدی غیر منقولہ زمین چھ کنال چھ ایکڑ جس کی قیمت ۔/۴۷۲۵ روپے بنتی ہے ایک مکان خام جس کی ۔/۴۰۰ روپیہ قیمت ہے۔ کل میزان ۔/۵۱۲۵ روپے ہے۔ اس کے ۱/۹ حصہ کی وصیت کرتا ہوں۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد اور پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ نیز میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائداد اور اس کے علاوہ ترکہ ثابت ہو۔ اس کے علاوہ ترکہ ثابت ہو۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔

العبد۔ جمال الدین موصی بقلم خود۔ گواہ شد۔ سراج الدین سیکرٹری مال چک ۲۲/G.D گواہ شد۔ محمد حسین حقیقی فرزند موصی مذکور۔ گواہ شد۔ خاکسار سید ولایت شاہ انسپکٹر وصایا

وصیت نمبر ۱۳۰۱۷۔ عائشہ بیگم بنت چوہدری محمد علی صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن لابینی ڈاکخانہ بشیر آباد ضلع حیدرآباد سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۱/۴/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت جو جائداد ہے۔ وہ حق مہر ہے۔ اور ایک تولہ سونا ہے۔ جس کی قیمت ۔/۱۰۰ روپیہ ہے۔ اس کے علاوہ میری اور کوئی جائداد نہیں۔ حق مہر میرا ۔/۲۵۰ روپے ہے۔ جو میرے خاوند کے ذمہ ہے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اور جائداد اس کے علاوہ پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع صدر انجمن احمدیہ ربوہ دفتر وصیت کو دوں گی۔ اس وقت میری کل جائداد ۔/۳۵۰ روپے ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی نہیں۔ اس میں سے ۱/۹ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان کرتی ہوں۔ جو جائیداد میری بوقت وفات اس کے علاوہ ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ العبد۔ عائشہ بیگم نشان انگوٹھا بنت چوہدری محمد علی صاحب۔ گواہ شد۔ عبد الحی چک ۱۰۷ شمالی سرگودھا۔ گواہ شد۔ ناصر احمد واقف زندگی مبلغ بشیر آباد اسٹیٹ سندھ گواہ شد۔ محمد علی دھ لابینی ڈاکخانہ بشیر آباد اسٹیٹ سندھ

وصیت نمبر ۱۳۰۱۸۔ سارہ بیگم زوجہ چوہدری محمود احمد صاحب قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر ۳۰ سال پیدائشی احمدی ساکن دھ لابینی ڈاکخانہ بشیر آباد اسٹیٹ ضلع حیدرآباد سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۴/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے۔ ایک کنٹھہ اور ایک جوڑی کانٹے جن کا کل وزن پانچ تولے سونا ہے جس کی قیمت غالباً اس وقت پانچسو روپیہ ہو گی۔ اور اس کے علاوہ میرا حق مہر جو میرے خاوند کے ذمہ ہے ۔/۲۰۰ روپیہ ہے۔ کل میزان رقم ۔/۷۰۰ روپیہ بنتی ہے۔ اس کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہونگی اور اس جائداد پر یہ وصیت حاوی ہو گی۔ لیکن میرا گذارہ میرے خاوند کے ذمہ ہے۔ اگر میری کوئی اور آمد کی سبیل ہوئی۔ تو اس کی ماہوار آمد کا ۱/۹ حصہ تا دم زندگی داخل خزانہ کرتی رہوں گی۔ بوقت وفات جو جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ اور اگر کوئی روپیہ اس جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ وصیت کی مد میں کروں۔ تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت میں منہا کیا جائے گا۔ العبد۔ سارہ بیگم زوجہ محمود احمد صاحب گواہ شد۔ دھ لابینی۔ گواہ شد۔ محمود احمد جی۔ ڈی ظفر آباد اسٹیٹ (سندھ)

وصیت نمبر ۱۳۰۲۰۔ آمنہ زوجہ چوہدری غلام احمد صاحب قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی ساکن دھ لابینی ڈاکخانہ بشیر آباد اسٹیٹ سندھ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۴/۵۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے ڈیڑھ تولہ سونے کے کلسنٹے اور ۔/۳۰۰ روپیہ حق مہر۔ پہننے کے کلسنٹے ہیں۔ اُن کی کل قیمت ۔/۱۵۰ روپے ہے۔ کل رقم ۔/۴۵۰ روپے بنتی ہے۔ اس کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی اور جائداد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ لیکن میرا گذارہ صرف اس جائداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد خاوند کی آمد پر ہے۔ اگر میری کوئی ذاتی آمد کی سبیل ہوتی۔ تو اس کی وصیت ۱/۹ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ تا دم زیست ادا کرتی رہوں گی۔ اور جو اس کے علاوہ بوقت وفات جائداد ثابت ہو۔ تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہو گی۔ حق مہر بذمہ خاوند ہے۔

الامتہ۔ نشان انگوٹھا آمنہ بی بی

گواہ شد۔ ناصر احمد واقف زندگی۔

گواہ شد۔ محمد علی دھ لابینی ڈاکخانہ بشیر آباد

دعائے مغفرت

میری اہلیہ مورخہ ۴/۹ کو ایک مختصر سی بیماری کے بعد وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ مرحومہ پابند صوم و صلوٰۃ دیندار اور صالحہ خاتون تھیں۔ ان کی مغفرت اور بلندیٔ درجات کیلئے دعا کی جائے۔ مرحومہ نے پانچ چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑے ہیں۔ جن میں سے ایک کی ایک ماہ کی عمر کا ہے۔ نیز دعا کی جائے کہ خداوند تعالیٰ ان کی پرورش و تربیت کے خاطر خواہ سامان مہیا کرے۔ آمین

تنقید وتبصرہ

درویش بابت ماہ ستمبر۔ انقلاب ۱۹۴۷ء کے بعد یہ پہلا موقعہ ہے کہ قادیان سے جو کبھی رسائل واخبارات کے مرکز کی حیثیت رکھتا تھا۔ کوئی رسالہ شائع ہو۔ زیر نظر رسالہ "درویش" کا پہلا شمارہ ہے۔ جو نظارت دعوۃ وتبلیغ قادیان کے زیر نگرانی بزم درویشاں قادیان نے شائع کرنا شروع کیا ہے۔ جب ہم ان مشکلات پر نظر ڈالتے ہیں۔ جو ہمارے درویش بھائیوں کو پیش آ رہی ہیں۔ تو حیرت ہوتی ہے کہ اس بے سروسامانی کی حالت میں انہوں نے ایسا پرچہ کیسے نکالنا شروع کر دیا پرچہ ۲۰ صفحات پر مشتمل ہیں۔ شروع میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ایک قیمتی پیغام درج ہے اور اس کے علاوہ ۱۳ نہایت اعلےٰ پایہ کے مضامین مندرج ہیں۔ مضامین میں کافی تنوع موجود ہے پرچہ نہایت لیاقت کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے۔ ٹائیٹل پیج آرٹ پیپر کا ہے۔ جس پر منارۃ المسیح کی بہار و حسن اور صاف تصویر ہے جسکو دیکھکر ہر احمدی کی آنکھوں میں قادیان کی گلیوں کا نقشہ سامنے آجاتا ہے یہ رسالہ اس قابل ہے کہ ہر احمدی گھرانہ اسکو اپنے نام جاری کرائے۔ اور اس کی اشاعت و ترقی میں پوری پوری مدد دے۔ ہمارے درویش بھائیوں نے اپنی ہمت سے بڑھ کر کام کر دکھلایا ہے اور سرزمین "۔۔۔" سے نور کی ایک شعاع بلند کی ہے۔ اب احباب جماعت کا فرض ہے کہ وہ اس نور کی شعاع کو بجھنے نہ دیں۔ بلکہ ہر حال میں اسکو نمایاں رکھیں فی پرچہ ۸ سالانہ چندہ پانچ روپے۔ رقوم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام بمد امانت ماہنامہ درویش بھیجی جائیں۔

الحمراء بابت ماہ ستمبر۔ ماہنامہ مخزن کا بند ہو جانا اردو ادب کے لئے ایک سانحہ سے کم نہ تھا۔ یہ امر مقام مسرت ہے کہ مخزن کے سابق ایڈیٹر جناب حامد علی خانصاحب نے مخزن کی بجھی ہوئی شمع کو الحمراء کی صورت میں دوبارہ روشن کیا ہے۔ زیر نظر شمارہ الحمراء کا پہلا شمارہ ہے۔ جس میں قابل مدیر نے ان خصوصیات کو برقرار رکھا ہے جو مخزن کا طرۂ امتیاز تھیں۔ شروع میں فخر الحمر کے متعلق ایک قابل قدر تاریخی مضمون درج کیا گیا ہے۔ دوسرے مضامین میں سے "اسرار خودی کی اشاعت کے بعد" اور ایک تمثیل اسد اللہ خاں تمام ہوا "خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ایک دلچسپ افسانہ "پرداچلی" بھی شامل ہے۔ رسالہ کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس میں ماہ گذشتہ میں ہندو پاک کے ادبی رسائل واخبارات کے دلچسپ مضامین کا انتخاب زیر عنوان "خیابان خیال" درج کیا گیا ہے اعلےٰ پایہ کی غزلیں بھی شامل رسالہ ہیں۔ امید ہے کہ یہ رسالہ کافی ترقی کرے گا اور جلد ہی برعظیم پاک و ہند کے چوٹی کے رسائل میں اس کا شمار ہونے لگے گا۔ قیمت فی پرچہ ۸ سالانہ پانچ روپے۔ ملنے کا پتہ: دفتر الحمراء ۲۴ بی ماڈل ٹاؤن لاہور۔

درخواست دعا خاکسار کی ہمشیرہ عزیزہ صفیہ بیگم شکانہ صاحبہ میں عارضہ ٹائیفائڈ دو ہفتہ سے بیمار ہے بیماری کا روز بروز زور بڑھتا جا رہا ہے بزرگان سلسلہ نیز ہر درد مند دل سے درخواست ہے کہ میری ہمشیرہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں سبز مکہ ہند (خاکسار شمس الدین مولوی فاضل موضع گھٹیالیاں)

نتیجہ امتحان تبلیغی ٹریننگ کلاس جماعت احمدیہ مگھیانہ ضلع جھنگ

جماعت احمدیہ مگھیانہ کے پندرہ خدام نے کلاس مذکورہ بالا میں تربیت حاصل کی ٹریننگ کا عرصہ ایک ماہ مقرر تھا چنانچہ امتحان کے لئے صرف انہی خدام کو اجازت دی گئی۔ کہ جنہوں نے ۸۰ فی صدی حاضری کا معیار پورا کیا نتیجہ حسب ذیل ہے۔

رول نمبر نام خادم	کل نمبر امتحان	نمبر حاصل کردہ	پاس فیل	ڈویژن
۱۔ میاں شریف احمد صاحب ولد میاں عبد الرحیم صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ	۱۰۰	۵۹	پاس ایضاً	سیکنڈ ڈویژن
۲۔ میاں عطاء اللہ صاحب ولد ماسٹر محمد رمضان صاحب	۱۰۰	۵۱	"	"
۳۔ میاں رفیق احمد صاحب ولد میاں عبد الرحیم صاحب	۱۰۰	۵۴	"	
۴۔ میاں عبد الغفور صاحب ولد میاں سکندر علی صاحب	۱۰۰	۶۲	"	فسٹ ڈویژن
۵۔ چوہدری عبد الجبار صاحب اختر ۔ کلرک خزانہ	۱۰۰	۶۴	"	"
۶۔ شیخ حمید احمد صاحب حامد ولد شیخ محمد بشیر احمد صاحب	۱۰۰	۵۶	"	سیکنڈ ڈویژن

یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ کہ جملہ کامیاب ہونے والے خدام نے یہ عہد لکھ کر دیا ہے۔ کہ وہ ہر سال کم از کم پندرہ دن تبلیغ کے لئے وقف کریں گے۔ اللہ تعالےٰ انہیں جزائے خیر دے۔ اور سلسلہ کے لئے بڑھ چڑھ کر قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے۔

(چوہدری عبد الغنی بی۔ اے امیر جماعت احمدیہ مگھیانہ)

پروگرام دورہ انسپکٹر صاحب بیت المال حلقہ حیدر آباد و مدراس

مندرجہ ذیل جماعت ہائے احمدیہ ہندوستان کے عہدہ داران کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ مکرم عبد الرحیم صاحب ملکانہ انسپکٹر بیت المال مندرجہ ذیل پروگرام کے مطابق ماہ ستمبر میں بغرض معائنہ حسابات وصولی چندہ دورہ کریں گے توقع کی جاتی ہے۔ کہ متعلقہ عہدہ داران انسپکٹر صاحب موصوف سے پورا پورا تعاون کر کے ممنون فرمائیں گے۔

نام جماعت	تاریخ معائنہ	قیام
۱۔ کرنول	۱۰ ۹/۵۱	ایک دن
۲۔ حیدر آباد	۱۲ ۹/۵۱	۵ دن
۳۔ مدراس	۱۹ ۹/۵۱	دو دن
۴۔ ساتان کولم	۲۳ ۹/۵۱	تین دن
۵۔ کرناگاپلی	۲۷ ۹/۵۱	تین دن

(ناظر بیت المال قادیان)

تبلیغ کی آسان راہ

آپ جن اردو یا انگریزی دان لوگوں کو تبلیغ کرنا چاہتے ہیں۔ ان کا پتہ ہم کو خوشخط روانہ کریں۔ ہم ان کو لٹریچر روانہ کر دیں گے۔

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

ہمارے مشتہرین استفسار کرتے وقت الفضل کا حوالہ ضرور دیا کریں

قیمت اخبار جلد سے جلد بذریعہ منی آرڈر بھجوائیں

جن احباب کی قیمت اخبار ستمبر ۱۹۵۱ء میں ختم ہے۔ ان کی فہرست اخبار الفضل مورخہ ۱۱ اگست ۱۹۵۱ء میں چھپ چکی ہے بعض احباب کی طرف سے قیمت اخبار بذریعہ منی آرڈر آنی شروع ہو گئی ہے۔ بعض احباب ابھی بھجوانے کی فکر اور کوشش میں ہیں جو احباب وی پی کے انتظار میں ہوں۔ ان کی خدمت میں عرض ہے کہ وی پی کی انتظار نہ کریں۔ قیمت بذریعہ منی آرڈر بھجوا دیں اگر وقت کے اندر اندر ان کی طرف سے قیمت نہ آئی۔ تو پرچہ ان کی خدمت میں تا وصولی قیمت نہیں بھجوایا جائیگا۔ وی پی کے ذریعہ قیمت دیر سے ملتی ہے۔ بعض دفعہ دیر کا عرصہ سالوں کا بھی ہوتا ہے۔ ڈاکخانہ میں چالیس ۴۰ پینتالیس ۴۵ وی پی کی رقم ۱۹۴۸ء سے پھنسی ہوئی ہے

برطانیہ معاشی طور پر ایران کا گلا گھونٹنا چاہتا ہے (حسین مکی)

تہران ۷ ستمبر۔ تیل کو قومی ملکیت کے ماتحت لانے کیلئے بورڈ کے سیکرٹری جنرل مسٹر حسین مکی نے رائٹر کے نامہ نگار سے ایک ملاقات کے دوران میں برطانیہ پر الزام عاید کیا کہ وہ صنعتی طور پر ایران کا گلا گھونٹنے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ انہوں نے انتباہ کیا کہ ہم خاموش تماشائی نہیں کہ سب کچھ ہوتا ہوا دیکھا گوارا کریں گے۔ بلکہ ہم ان رکاوٹوں کو ختم کر کے دم لیں گے۔

مسٹر مکی نے کہا ہم قومی ملکیت کے قانون سے سرمو انحراف بھی گوارا نہیں کریں گے اور نہ ہی ہمارے موقف میں کوئی تبدیلی آئے گی۔

عالمی بنک کی طرف سے پاکستان کو چھ کروڑ روپیہ قرضہ دیا جائے گا

کراچی ۷ ستمبر۔ عالمی بنک نے آبادکاری اور ریلوں کی توسیع و ترقی کے سلسلے میں پاکستان کو دو کروڑ روپیہ قرض دینا منظور کر لیا ہے معلوم ہوا ہے کہ عالمی بنک نے جس قدر رقم آج تک تعمیری کاموں کے لئے دی ہے۔ پاکستان کیلئے منظور شدہ رقم اس کا نصف ہے۔ پاکستان ریلوے نے اس سلسلہ میں عالمی بنک کو متعدد سکیمیں پیش کی تھیں جنہیں ماہرین بنک نے فنی طور پر منظور کر لیا ہے۔

تحریک آزاد کشمیر کی یادگار قائم کی جائے

باغ آزاد کشمیر ۷ ستمبر۔ باغ کے باشندوں نے حکومت آزاد کشمیر سے مطالبہ کیا ہے کہ نیلابٹ غربی کشمیر کی تحریک آزادی ۱۹۴۷ء کی یادگار قائم کی جائے۔ حکومت نے یہ بھی کہا ہے کہ کہوٹہ کے پاس دریائے جہلم پر پل بنایا جائے تاکہ عوام کو آمدورفت میں سہولتیں میسر آسکیں۔

شاہ طلال نے حلف وفاداری اٹھایا

عمان ۷ ستمبر۔ شاہ طلال آج سوئٹزرلینڈ سے عمان پہنچے۔ آپ شاہ عبداللہ کے قتل کے بعد پہلی مرتبہ عمان تشریف لائے ہیں جنہیں ۲۰ جولائی کو قتل کیا گیا تھا۔ آپ نے حلف وفاداری اٹھایا اور اس کے بعد ۱۰۱ توپوں کی سلامی دی گئی۔

شاہ طلال کی عمر ۴۲ سال ہے اور آپ شرق اردن کے دوسرے بادشاہ ہیں۔ کل دونوں ایوانوں نے آپ کو شرق اردن کا بادشاہ بنانے کا فیصلہ متفقہ طور پر کیا تھا۔

مصری سفیر کی مارسین سے ملاقات

لنڈن ۷ ستمبر۔ برطانوی وزیر خارجہ کی روانگی امریکہ سے پہلے مصر کے سفیر متعینہ لنڈن عبدالفتاح پاشا نے ان سے ملاقات کی۔ اگرچہ اس ملاقات کی وجہ بیان نہیں کی گئی۔ لیکن مبصرین کا خیال ہے کہ مصری سفیر نے نہر سویز کی ناکہ بندی اور ۱۹۳۶ء کے معاہدہ کے متعلق اپنی حکومت کے موقف کی دوبارہ تصدیق کرتے ہوئے برطانوی نقطۂ نظر معلوم کرنے کی کوشش کی ہے۔ (اسٹار)

کینیڈا کی طرف سے پاکستان کیلئے تکنیکی امداد

کراچی ۷ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ عنقریب پاکستان اور کینیڈا میں ایک معاہدے پر دستخط کر دیئے جائیں گے جس کے مطابق پاکستان کو کولمبو پلان کے تحت کینیڈا سے تکنیکی امداد مل سکے گی یہ امداد پاکستان کے چھ سالہ قومی ترقیاتی پلان کے سلسلے میں ہوگی۔

ڈپٹی کمشنروں کی میٹنگ ملتوی ہوگئی

لاہور ۷ ستمبر معلوم ہوا ہے۔ ریڈکلف ایوارڈ کے تحت کھیم کرن اور واہگہ کی سرحدوں کے تعین کے متعلق ڈپٹی کمشنر لاہور اور ڈپٹی کمشنر امرتسر کی جو میٹنگ ہونے والی تھی وہ ڈپٹی کمشنر امرتسر کی عدیم الفرصتی کے باعث ۳ اکتوبر تک ملتوی کر دی گئی ہے۔

مسٹر قدوائی کانگرس کے خلاف جلسہ کی صدارت کریں گے

نئی دہلی ۷ ستمبر۔ بھارت کے سابق وزیر مواصلات مسٹر رفیع احمد قدوائی ۲۳ ستمبر کو لدھیانہ میں ہونیوالی کسان مزدور پرجا پارٹی کی کانفرنس کی صدارت کریں گے توقع ہے ڈاکٹر پی سی گھوش۔ مسز سوچیتا کرپلانی اور یوپی اسمبلی کے حزب مخالف کے لیڈر مسٹر تر لوگ سنگھ کانفرنس کے جلسوں میں تقریریں کریں گے۔ (اسٹار)

ہیگ عدالت کے لئے سیامی جج

بنکاک ۷ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ حکومت سیام عنقریب بنکاک کے مشہور قانون دان اور سیاست دان سام راشا دونگسے سینی پرواج کا نام ہیگ کی بین الاقوامی عدالت کی ججوں کی سات آسامیوں میں سے ایک کیلئے بطور امیدوار پیش کرے گی۔ بین الاقوامی عدالت کے سات جج اپنی میعاد ختم کر کے عنقریب ریٹائر ہونے والے ہیں۔ (اسٹار)

اسکندریہ ۷ ستمبر فلسطین کے سابق مفتی اعظم الحاج امین الحسینی نے لبنان کے وزیر اعظم عبد الیافی بے اور وزیر خارجہ فیض الخطیب کے ساتھ شام و لبنان میں رہنے والے فلسطینی عرب مہاجرین کی بابت گفت و شنید کی۔ (اسٹار)

اینگلو ایرانی کمپنی اپنے حقوق کی حفاظت کے لئے ہر ممکن ذریعہ اختیار کرے گی

لنڈن ۷ ستمبر۔ طہران سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں۔ کہ حکومت ایران تیل کی قیمتوں میں ۲۰ فیصد کمی کر کے غیر ممالک کے گاہکوں کو فروخت کے لئے پیش کر رہی ہے۔ "فائننشل ٹائمز" لنڈن کا نامہ نگار طہران سے رقمطراز ہے۔ کہ ایران کا یہ اقدام روسی بلاک کو ایک دعوت کے مترادف ہے۔ چنانچہ اشتراکیوں نے اس دعوت کو قبول کرنے میں تاخیر نہیں کی۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ اشتراکی بلاک کے گاہک صاف شدہ تیل خریدیں گے۔ اور پھر آبادان کے تیل صاف کرنے والے کارخانوں کو دوبارہ چلانے کے لئے فنی امداد پیش کریں گے۔ اینگلو ایرانی آئل کمپنی نے دنیا بھر کے اخبارات کو ایک بیان بغرض اشاعت ارسال کیا ہے۔ جس میں انتباہ کیا ہے۔ کہ اگر کسی ادارہ یا فرم نے ایران کے ساتھ تیل خریدنے کا کوئی معاہدہ کیا۔ تو کمپنی اپنے حقوق کے تحفظ کے لئے ہر ممکن ذریعہ اختیار کرے گی۔ (اسٹار)

پاکستان کا موقف حق و صداقت پر مبنی ہے

ہالینڈ کے سرکردہ اخبارات کی متفقہ رائے

ہالینڈ کا سرکردہ روزنامہ نیوو لاڈنش کورال اپنے اداریہ میں لکھتا ہے۔ "آسٹریلیا نے قضیۂ کشمیر حل کرنے کی مخلصانہ کوشش کے سلسلے میں ثالثی کی پیشکش کی۔ مگر اس مصالحانہ پیشکش کو پنڈت نہرو نے ٹھکرا دیا۔ اور کہا۔ کہ بھارت کو مصالحت کی ضرورت نہیں۔ لیکن جب قضیۂ کشمیر پر شروع سے آخر تک نظر ڈالی جائے۔ تو یہ اخذ ہوتا ہے۔ کہ پاکستان ہر قسم کی مصالحانہ پیشکش قبول کرتا رہا ہے۔ اور ہر بین الاقوامی اور انفرادی تجویز کو تسلیم کرتا رہا ہے۔ لیکن نہرو اور بھارت اس قضیہ کے حل کی ہر معقول تجویز کو رد کرتے رہے ہیں۔ اب فیصلہ کرنا دنیا کی رائے عامہ پر منحصر ہے۔ کہ کون حق پر ہے۔ اور کون ناحق پر۔ اور دنیا کو کس کا ساتھ دینا ہے۔ ایک اور معتدد ڈچ اخبار "نیورات کوران" اپنے ہفتہ وار تبصرہ میں "دنیا کی رائے عامہ بھارت کے خلاف ہو چکی ہے" کے زیر عنوان لکھتا ہے۔

"قضیہ کشمیر ایسے مرحلے پر پہنچ چکا ہے۔ جہاں ساری دنیا کی رائے عامہ متفقہ طور پر یہ فیصلہ دے چکی ہے۔ کہ بھارت ناحق پر ہے۔ اور بھارت کی اس حیثیت کا تازہ ثبوت یہ ہے۔ کہ اب وہ سلامتی کونسل کی واضح اور صاف صاف قرارداد کی خلاف ورزی کر کے مقبوضہ کشمیر میں نام نہاد اسمبلی کے انتخابات کا ڈھونگ رچا رہا ہے۔ سب سے زیادہ المناک حقیقت یہ ہے۔ کہ بھارتی وزیر اعظم اور اس کے رفقاء ایک طرف تو گاندھی کے امن و سلامتی اور حق و صداقت اور اہنسا کے اصولوں کے ڈھول پیٹتے ہیں۔ اور دوسری طرف وہ کشمیر کے قضیہ کو جھوٹ۔ بددیانتی۔ فریب۔ تشدد اور قوت شمشیر سے حل کرنے کے درپے ہیں۔"

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی صدارت کے لئے کشمکش

نیویارک ۷ ستمبر۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے پیرس میں منعقد ہونے والے اجلاس کی صدارت کے انتخاب میں حصہ لینے کے لئے عربوں کے وفد نے ابھی تک کسی امیدوار کے سلسلے میں اپنے رویے کی وضاحت نہیں کی۔ اگرچہ بہت سے امیدواروں کے نام لئے جا رہے ہیں۔ لیکن اصل دوڑ اس وقت شروع ہوگی جب اکتوبر کے آخر میں موجودہ صدر مسٹر نصر اللہ انتظام ۱۹۵۰-۵۱ء کے سیشن کو ختم کرنے کا باقاعدہ اعلان کریں گے۔ توقع ہے کہ اس سال مقابلہ کافی پرجوش ہوگا۔ لاطینی امریکہ کے چار امیدواروں کے نام داخل فہرست ہو چکے ہیں بعض حلقوں کا خیال ہے کہ اس دفعہ کوئی یورپین صدر ہونا چاہیئے۔ کیونکہ آخری دفعہ ۱۹۴۶ء میں مسٹر پال ہنری سپاک نے یورپ کی طرف سے صدارت کی تھی۔ (اسٹار)

ایران میں نئی پارٹی کا قیام

لنڈن ۷ ستمبر۔ سابق ایرانی وزیر اعظم سید ضیاء الدین طباطبائی نے جو اس انقلاب کے ذمہ دار تھے۔ جس نے موجودہ شاہ ایران کے والد رضا شاہ پہلوی کو ایران کے تخت پر بٹھایا تھا۔ حزب مخالف کی ایک نئی جماعت قائم کی ہے۔ جس کا نام "عزم ملیہ ایران" ہے۔ اس ۶۰ سالہ عوامی رہنما کو طہران سے موصول ہونے والی خبروں میں "برطانیہ کا زبردست حامی" بتایا گیا ہے۔ ڈاکٹر مصدق کی حکومت کے خلاف مجلس کے تازہ ترین مظاہرہ کے بعد اب ملک میں عام انتخابات کی توقع ہے۔ کہا جاتا ہے کہ انتخابات میں نیشنل فرنٹ پارٹی کے مقابلہ کے لئے وہ سابق وزیر اعظم قوام السلطنت کی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ (اسٹار)